© rasailojaraid.com

افغانستان کے مختلف محاذوں پر جہاد میں شریک نوجوانوں کی تنظیم

حرکۃ المجاہدین کا ترانہ

۲۱ دسمبر ۸۹ء کو میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے جناح ہال میں منعقدہ حرکۃ المجاہدین کے جلسۂ عام میں سیّد سلمان گیلانی نے یہ ترانہ پیش کیا

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

علم اُٹھا قدم بڑھا، نہ غیرِ حق سے خوف کھا
تری مدد کرے خدا، خدا پہ تو بھی رکھ یقیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

نہ کوئی عذرِ لنگ کر، تو کافروں سے جنگ کر
زمیں ان پہ تنگ کر، نہ مل سکے اماں کہیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

لگا وہ ضرب کفر پہ، اُٹھا سکے نہ پھر وہ سر
مٹے گا ایک روز شر، کہ خیر کا ہے تو امیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

نحیف سے نہ بات کر، الجھ اس سے دو دو ہاتھ کر
رسید ایک لات کر، گرے گا وہ لعیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

تو حوصلے بحال کر، تو کفر سے قتال کر
نہ کوئی قیل و قال کر، یہ سوچنے کی جا نہیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

تو حق کی ترجمان ہے، تو دیں کی پاسبان ہے
جو تیرا نوجوان ہے، وہ جرأتوں کا ہے امیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

حیات کیا، ممات کیا، یہ پوری کائنات کیا
نہیں خدا کے ہاتھ کیا، تو پھر یہ کیوں چڑھا جبیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

تو عہدِ رب پہ رکھ نظر، کٹے جو راہِ حق میں سر
بہشت اس کا ہے ثمر، ہے صاف آیتِ مبیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

کہاں غلط یہ بات ہے، خلیل تیرے ساتھ ہے
خدا کا تجھ پہ ہاتھ ہے، تو اس کے در پہ رکھ جبیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

پیامِ حق سنائے جا، ترانہ میرا گائے جا
یہ کفر کو بتائے جا، کہ یہ ہے طرزِ مومنیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

خدا کا لطف عام ہو، جہاں میں اونچا نام ہو
تجھے میرا سلام ہو، مجاہدوں کی سرزمیں

حرکت المجاہدیں، آفریں و آفریں

سیّد سلمان گیلانی

© rasailojaraid.com